طالب کا پیغام نوجوانوں کے نام

(از جناب مولوی عبید الرحمن صاحب طالب رحمانی مبارکپوری)

نوجوانو! آؤ پھر اگلا سماں پیدا کریں
اجڑے گلشن میں بہارِ جاوداں پیدا کریں

جو نہ ہو نذرِ خزاں وہ گلستاں پیدا کریں
جس میں ہو راحت ہی راحت وہ جہاں پیدا کریں

برقِ استبداد کی زد میں نہ آئے جو کبھی
سایۂ انصاف میں وہ آشیاں پیدا کریں

جو بہا لیجائے باطل کے خس و خاشاک کو
وہ حقیقت آشنا سیلِ رواں پیدا کریں

گرم ہے بازار ہر سو ظلم و استبداد کا
آؤ پھر اک مرکزِ امن و اماں پیدا کریں

عزتِ قومی ہماری مٹ رہی ہے دن بدن
جو نہ مٹ سکتا ہو وہ نام و نشاں پیدا کریں

جس کی زد سے سرنگوں ہو جائے پرچم کفر کا
دل میں وہ توحید کا جذبِ نہاں پیدا کریں

تلکے ہنگامۂ نا اتفاقی قوم میں
باہمی تنظیم کا خوش کن سماں پیدا کریں

چھوڑ کر فیشن پرستی اور آنِ مغربی
زندگی میں اپنی اسلامی نشاں پیدا کریں

لرزہ براندام ہو سکتی ہے دنیا ہم سے پھر
دل میں جو ایماں کا بحرِ بیکراں پیدا کریں

کانپ اٹھیں اعدائے دیں صورت ہماری دیکھکر
خالدؓ و حمزہؓ سی جرأت ہم جہاں پیدا کریں

بارگاہِ ایزدی میں ہو قبولیت جسے
طاعت و ایماں کی وہ جنسِ گراں پیدا کریں

قیدِ محکومی و ذلت میں رہیں گے تابکے
بہر آزادی تو کچھ تاب و تواں پیدا کریں

گردنیں جھک جائیں جس کے سامنے اقوام کی
شوکت و عظمت کا ہم وہ آستاں پیدا کریں

قوم کے ہر نوجواں کو پہنچے طالبؔ کا پیام
بن کے خادم قوم میں نام و نشاں پیدا کریں